کان میں دودہ ڈالنے سے حرمتِ رضاعت ثابت نہیں ہوتی

مجيب: ابوالفيضان مولاناعرفان احمدعطاري

فتوى نمبر: WAT-3183

قاريخ اجراء: 13ريخ الثاني 1446هـ/17 اكتر 2024ء

دارالافتاءابلسنت

(دعوت اسلامي)

سوال

میری نانی امال نے میر ہے مامول کے بیٹے کے کان میں ،اس کی بیاری کی وجہ سے دو دھ ڈالا تھا، اور اسی ماموں کی ایک دوسری بیٹی ہے ، شرعی رہنمائی فرمائیں کہ میر انکاح اس ماموں کی بیٹی سے جائز ہے یا نہیں کیونکہ اگر دیکھا جائے تواس صورت میں ماموں کی وہ بیٹی پھر رشتے میں میری خالہ بن گئی ؟

بِسْمِ اللهِ الرَّحْلِي الرَّحِيْمِ

ٱلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ ٱللَّهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

کان میں دودھ ڈالنے سے حرمتِ رضاعت ثابت نہیں ہوتی لہذا حرمت رضاعت ثابت ہونے کی جو عمرہے (ڈھائی برس) اگر نیچے کے کان میں اس مدت کے اندراندر بھی دودھ ڈالا گیاہو تواس کی وجہ سے حرمت ثابت نہیں ہوگی، پس اگر حرمت کی کوئی اور وجہ نہ ہو توصورتِ مذکورہ میں آپ کا نکاح آپ کے ماموں کی بیٹی کے ساتھ جائزہے۔ چنانچہ الجوھر قالنیرۃ میں ہے" و إن أقطر في أذنیه ۔۔۔ لم یحرم" ترجمہ: اور اگر نیچے کے کان میں دودھ کے قطرے ڈالے تو حرمت ثابت نہیں ہوگی۔ (الجوھرة النیرة، کتاب الرضاع، ج 2، ص 27، المطبعة المخیریة)

یو نهی فتاوی ہند یہ میں ہے" ولایشبت بالإقطار فی الأذن ۔۔۔وإن وصل إلی الجوف والد ساغ "ترجمہ: کان میں دودھ کے قطرے ٹپکانے سے حرمتِ رضاعت ثابت نہیں ہوگی اگر چپہ دودھ کے قطرے جوف و دماغ میں پہنچ جائیں۔(فتاوی هندیة، کتاب الرضاع، ج 1، ص 344، دارالفکر، بیروت)

بہار شریعت میں ہے: عورت کا دو دھ اگر حقنہ سے (پیچھے کے مقام سے بطور علاج) اندر پہنچایا گیایا کان میں ٹپکایا گیایا پیشاب کے مقام سے پہنچایا گیایا **پیٹ یاد ماغ میں زخم تھااس میں ڈالا کہ اندر پہنچ گیاتوان صور توں میں رضاع نہیں**۔ (بہار شریعت، ج2، حصه 7، ص 36، مکتبة المدینه) دررالحکام شرح غرر الاحکام میں ہے" لأن المراد وصول اللبن إلى جوفه من فمه أو أنفه لا بالإقطار في الأذن والاحليل ـ النج "ترجمه: (كيونكه حرمتِ رضاعت ميں بچے كودوده پلانے سے) مراداس كے جوف ميں منه الأذن والاحليل ـ النج "ترجمه: (كيونكه حرمتِ رضاعت ميں بچے كودوده پلانے سے) مراداس كے جوف ميں منه ياناك كے ذريعے دوده پہنچانا ہے ، نه كه كان يا بيتناب كے مقام سے قطر سے ٹپكاكر ـ (در دالعكام شرح غر دالاحكام ، ج 1، ص

وَاللَّهُ أَعْلَمُ عَزَّوَ جَلَّ وَرَسُولُه أَعْلَم صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَالِهِ وَسَلَّم

